سوال

(699) منگنی والی انگوٹھی پہننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

منگنی کی انگوٹھی پہننے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

منگنی کی انگوٹھی حقیقت میں عام انگوٹھی ہی ہے جس میں کوئی حرج نہیں۔ ہاں، اگر انگوٹھی والا اعتقاد رکھتا ہو، جیسے کہ کچھ لوگ کرتے بھی ہیں کہ منگنی والی لڑکی اس انگوٹھی میں اپنے منگیتر کا نام لکھ دیتی ہے اور اس لڑکی کا نام اس انگوٹھی میں جو اسے دی جاتی ہے، کہ یہ میاں بیوی کے درمیان تعلق قائم کرنے کے لیے ضروری ہے تو اس حالت میں یہ انگوٹھی حرام ہوگی کیونکہ اس کا تعلق ایسے اعتقاد سے ہے جو شرعی اور عقلی طور پر بے بنیاد ہے۔ نیز یہ انگوٹھی اس صورت میں بھی ناجائز ہوگی کہ اگر خود پیغام دینے والا اپنی منگیتر کو پہنائے کیونکہ وہ ابھی اس کی بیوی نہیں بنی بلکہ وہ اس کے لیے اجنبی عورت ہے کیونکہ بیوی تو نکاح سے ہی بنے گی۔" (فضیلة الشیخ محمد بن صالح العثین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 617

محدث فتویٰ